سیتا کے افسانے مصری اور فرعونی روایات قدیمہ سے ماخوذ ہیں۔

فرض کیجیے مرزا غلام احمد قادیانی کا خود ساختہ علم نبوت بعثت نبویؐ سے بہت پہلے اٹھ چکا ہوتا اور آج ان کے متبعین کی تعداد بودھوں اور ہندوؤں کی طرح سطح ارض پر پھیلی ہوئی ہوتی تو کیا اس اصول کے ماتحت منھم من لم نقصص علیک کے ہاتھوں ان کو بھی خلعت نبوت سے سرفراز کر دیا جاتا! آخر ایسے ہی امکانات تو ہر ایک مدعی کے متعلق پیدا ہو سکتے ہیں لہذا ہمارے لیے مامون راہ یہی ہے کہ ہم ان تمام بانیانِ مذاہب کے بارے میں کامل سکوت اور توقف اختیار کریں۔ نہ انکی نبوت کا اقرار کریں نہ انکار۔ صرف اجمالی عقیدہ رکھیں کہ ہر قوم میں نبی آچکا ہے، لیکن اس کا نام کیا ہے؟ اس کے جواب میں ہم صاف طور پر اپنی لاعلمی کا اظہار کرینگے، اسلیے کہ علم الیقین کے بغیر کسی کو خدا کا نبی ٹھیرانا ہمارے لیے جائز نہیں۔

یہ رسالہ غیر مسلم حضرات کیلیے صرف تین پیسہ کا ٹکٹ بھیج کر ذیل کے پتہ سے مفت طلب کیا جاسکتا ہے۔ شیخ فضل الرحمن صاحب۔ ۴ ایل روڈ۔ گورنمنٹ کوارٹرز۔ نزد چوبرجی لاہور

طلوع اسلام مرتبہ حکیم ذکی احمد خاں صاحب، ضخامت ۸۰ صفحات، شرح چندہ سالانہ ۵ روپے۔ ملنے کا پتہ:- رسالہ طلوع اسلام۔ دہلی

یہ رسالہ پہلے جناب سید نذیر نیازی صاحب کی ادارت میں نکلا تھا۔ مگر بعض وجوہ سے بند ہو گیا تھا۔ اب از سرِ نو اسکی اشاعت شروع ہوئی ہے اور اس مرتبہ، ایک شخص کے بجائے اسکی زمامِ ادارت ایک مستقل بیدار مغز جماعت کے ہاتھ میں ہے جو پورے عزم اور خلوص کے ساتھ میدان میں آئی ہے۔ اس کے اغراض و مقاصد خود اسی کے الفاظ میں یہ ہیں:-

"پیام اقبال کی نشر و اشاعت اس کا مقصد ہوگا۔" "یہ مجلہ ملت اسلامیہ کی ہیئت اجتماعیہ کا نقیب ہوگا اور اس کی ملی زندگی کے ہر مسئلہ کا حل قرآن کریم کی روشنی میں پیش کریگا۔"